سیر الاولیاء

تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

سیر الاولیاءؒ

تصنیف

سید محمد مبارکؒ علوی کرمانی

المعروف بہ

امیرؒ خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

marfat.com

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ لاہور

طبع چہارم : 1996ء

قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل ، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال ، لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز ، فیروزپور روڈ ، لاہور

marfat.com

Marfat.com

کاتب الحروف نے سلطان المشائخ کے ہاتھ سے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ:

انی بلغت ھٰذہ اللیلة اربعین سنة فاستحییت من سنتی ذکرنی ذباباً۔

[میں اس رات کو چالیس سال کا ہوگیا ہوں۔ اپنی چالیس سالگی سے مجھے شرم آتی ہے۔ جب مجھے خیال آتا ہے کہ مجھے ایک مکھی کے پر کے برابر یاد کیا جاتا ہے۔]

کاتب الحروف کا گمان یہ ہے کہ اُس رات سلطان المشائخ کو اس کرامت سے مفتخر کیا گیا، جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ یہ وہی رات ہے جس کا ذکر سلطان المشائخ نے اپنے مبارک قلم سے عربی زبان میں لکھا ہے۔ اُسی شب میں سلطان المشائخ [۱۲۷] اس کرامت سے مشرف ہوئے اور اس درجۂ عالی پر فائز ہوئے کہ آپ کے دیکھنے والے کی بخشش ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے سلطان المشائخ کی بارگاہِ الٰہی میں یہ عرض تھی کہ مجھے اپنی اسی عمر سے شرم آتی ہے کہ جس میں مجھے مکھی کے پر کے برابر یاد کیا گیا ہے۔

اگرچہ سلطان المشائخ کی ہر رات شب قدر تھی۔ جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک رات سلطان المشائخ اسرارِ الٰہی کی کتابوں کے مطالعے میں مشغول تھے اور اپنے قلم مبارک سے اُن معانی کو جن کا عالمِ غیب سے الہام ہو رہا تھا، ضبطِ تحریر میں لا رہے تھے کہ اچانک قلم آپ کے دستِ مبارک سے نکل کر نوک کے بل زمین پر کھڑا ہوگیا اور اللہ تعالٰی جل شانہ کی عظمت و تقدس کو سجدہ کیا۔ سلطان المشائخ نے اس علامت سے پہچانا کہ یہ رات شب قدر ہے۔ کسی بزرگ نے کہا ہے:

امشب شبِ قدر تست بشتاب
قدرِ شبِ قدر خویش دریاب

خواجہ سالار مہین، جن کا تذکرہ "نکتۂ مناقب یاراں" میں تحریر کیا گیا ہے، بیان کرتے ہیں کہ سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا ہے کوئی شعر عالمِ غیب سے میرے دل میں آتا ہے، جس پر میں خوش ہوتا ہوں۔ شیخ سعدی نے کیا اچھا کیا ہے:

چنداں بنشینم کہ برآید نفسِ صبح
کاں وقت بدل میرسد از دوست پیامے

marfat.com

Marfat.com